تعارف و تبصرہ کتب

★ اختر راہی۔ ایم۔ اے
★ سمیع الحق

بائبل سے قرآن تک۔ (جلد سوم) مؤلف مولانا رحمت اللہ کیرانویؒ۔ مترجم :۔ مولانا اکبر علی صاحب شرح و تحقیق۔ مولانا محمد تقی عثمانی۔ ناشر : مکتبہ دار العلوم کراچی ۱۴۔ کتابت و طباعت عمدہ۔ جلد خوشنما مضبوط۔ صفحات : ۶۶۴۔ قیمت : ۱۵ روپے صرف۔

برصغیر پاک و ہند میں قدم جماتے ہی اہل صلیب نے عیسائیت کی تبلیغ شروع کر دی۔ سرکاری سرپرستی میں اہل ہند کے دین و ایمان بگاڑنے کی کوششیں ہونے لگیں مگر اللہ تعالیٰ کے نیک بندے اور مردان مجاہد خم ٹھونک کر میدان میں آ گئے۔ ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی سے بیشتر فانڈر نامی ایک پادری برصغیر کے شہروں میں دندناتا پھرتا اور ہر جگہ مسلمان علماء کو دعوت مبارزت دیتا۔ کئی علماء نے اس کو دندان شکن جواب دیئے، مگر آگرہ میں مولانا رحمت اللہ کیرانویؒ سے مناظرہ میں شکست کھانے کے بعد ملک چھوڑ کر چلا گیا۔ ۱۸۵۷ء کی ناکام جنگ آزادی کے بعد ہجرت کر کے مکہ معظمہ تشریف لے گئے۔ پادری فانڈر پھرتا پھراتا ترکی جا نکلا۔ سلطان عبدالعزیز کی درخواست پر ترکی گئے اور پادری فانڈر کو دوبارہ میدان چھوڑ کر بھاگنا پڑا۔

سلطان عبدالحمید کی تحریک پر مولانا رحمت اللہ کیرانوی نے پادری فانڈر کی بدنام زمانہ کتاب۔ "میزان الحق" کے جواب میں مدلل اور محققانہ کتاب "اظہار الحق" رقم کی۔ اس کتاب کے تراجم دنیا کی اہم زبانوں میں ہو چکے ہیں۔ ۱۸۹۱ء میں اس کا انگریزی میں ترجمہ ہوا تو ٹائمز آف لنڈن (Times of London) نے لکھا "اگر لوگ یہ کتاب پڑھتے رہے تو دنیا میں عیسائی مذہب کی ترقی رک جائے گی"۔

اسی اہم اور تاریخی کتاب کا ترجمہ مولانا اکبر علی صاحب نے "بائبل سے قرآن تک" کیا ہے۔ اس کی پہلی جلد پر الحق میں تبصرہ شائع ہو چکا ہے۔ زیر نظر تیسری جلد پانچویں باب کی فصل دوم اور چھٹے باب پر مشتمل ہے۔

پانچویں باب کی دوسری فصل میں عیسائی پادریوں کے احادیث پر درج ذیل پانچ اعتراضات کے جواب لکھے ہیں :

۱۔ راوی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتہ دار تھے۔

۲۔ محدثین نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے سو دو سال بعد احادیث قلمبند کیں۔

۳۔ بعض احادیث خلافِ واقعہ ہیں۔

۴۔ احادیث قرآن کی مخالفت کرتی ہیں۔

۵۔ احادیث میں باہم اختلاف پایا جاتا ہے۔

مولانا کیرانوی نے متذکرۃ الصدر اعتراضات کے جوابات خود بائبل ہی سے دیئے ہیں۔ اور ضمنی طور پر کئی اہم موضوعات پر پھول بکھرتے گئے ہیں۔

چھٹے باب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حقانیت پر دلائل دئے ہیں۔ اولاً انہوں نے جو پیش گوئیاں کیں وہ درست ثابت ہوئیں۔ اس سلسلے میں بتیس ۳۲ پیش گوئیاں ذکر کی ہیں۔ ساتھ ہی بائبل کی پیش گوئیاں بیان کردی گئی ہیں جو غلط اور جھوٹی ثابت ہوئیں۔

ثانیاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چالیس معجزات پیش کئے ہیں۔ اور ان پر پادریوں کے اعتراضات کا رد کیا ہے۔ معراج النبی اور معجزہ شق القمر پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

ثالثاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بلند اخلاق کو بطورِ حجت پیش کیا ہے۔ اور اسلامی شریعت کی بقا بھی حقانیت کی دلیل ہے۔

رابعاً کتبِ سماویہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق بشارتوں پر مفصّل کلام کیا ہے۔ آخر میں پادریوں کے پانچ اہم اعتراضات کے تار و پود بکھیرے گئے ہیں۔

مولانا اکبر علی صاحب کی اس تاریخی کتاب کا ترجمہ سلیس اور رواں ہے۔ مولانا محمد تقی عثمانی مدیر البلاغ نے شرح و تحقیق کا اعلیٰ معیار پیش کیا ہے، مثال کے طور پر استثنا کی پیش گوئی پر فکر انگیز تحقیق اور انجیل برنا باس کے تعارف میں حیرت انگیز انکشافات اُن کی جگر کاری اور دماغ سوزی پر دال ہیں۔ مولانا کیرانوی نے تو روانیٔ تحریر میں محض روایات پیش کرنے پر اکتفا کیا۔ مگر مولانا عثمانی کی تلاش و جستجو نے ان موتیوں کو سطح سمندر سے نکال کر ہتھیلی پر رکھ دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف، مترجم اور شارح کی محنت قبول فرمائے۔ آمین

آخر میں کتاب کا انڈکس ہے جس سے کتاب کی قدر و چند ہوگئی ہے ــــــ کتاب اس قابل ہے کہ ہر لائبریری کی زینت بنے اور ہر اہلِ علم اس سے استفادہ کرے۔